کورونا وائرس (COVID-19): اسکاٹ لینڈ کے اسٹریٹیجک فریم ورک کی اپ ڈیٹ – نومبر 2021

ہمارا *COVID-19: اسٹریٹیجک فریم ورک* اسکاٹ لینڈ میں وبائی مرض سے نمٹنے کے لیے ہمارے نقطہ نظر کے مختلف عناصر کو متعین کرتا ہے۔ Strategic Framework in June 2021 کی آخری اپ ڈیٹ کے بعد سے، ہم نے جولائی اور اگست میں پابندیوں میں کچھ تخفیف کی ہے لیکن وائرس کو کنٹرول میں رکھنے کی غرض سے کئی قانونی اقدامات کے ساتھ ساتھ رہنمائی کو بھی برقرار رکھا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، ہمارا COVID-19 ویکسینیشن پروگرام بدستور متعارف ہو رہا ہے اور کوریج میں توسیع کر رہا ہے۔

آج کورونا کے کیسز بہت زیادہ ہو چکے ہیں اور ہمارے NHS کو COVID-19 کی وجہ سے فی الحال انتہائی شدید دباؤ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ہم انفلوئنزا کے موسم کی وجہ سے ایک خاص خطرے کے ساتھ مشکل موسم سرما کی توقع کر رہے ہیں۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ COVID-19 ویکسین کا اثر وقت کے ساتھ ساتھ کم ہوتا جاتا ہے، جو حالیہ بوسٹر ویکسینیشن پروگرام کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔

یہ ان متوقع دباؤ اور COVID-19 کے بڑھتے ہوئے خطرے کے تناظر میں ہے کہ اسٹریٹیجک فریم ورک کی یہ اپ ڈیٹ وبائی مرض سے نمٹنے کے لیے ہمارے تازہ ترین نقطہ نظر کا تعین کرتی ہے۔ اس نقطہ نظر کو کامیاب کرنے کے لیے، ہمیں اپنی اجتماعی کوشش کو برقرار رکھنے، قواعد و ضوابط اور رہنمائی پر عمل پیرا ہونے اور اگر اہل ہیں تو ویکسین لگوانے کی ضرورت ہے۔

وباء کی موجودہ صورتحال اور مستقبل کے ممکنہ منظرناموں پر غور کرتے ہوئے، ہم یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ ہمارے COVID-19 کے ردعمل کی رہنمائی کرنے والا موجودہ اسٹریٹیجک ارادہ درج ذیل صورت میں مناسب ہوتا ہے: "ہم ایک بہتر مستقبل کے لیے از سر نو تعمیر اور باز یافت کرتے ہوئے وائرس کو ایک ایسی سطح تک دبا دیتے ہیں جو اس کے نقصانات کو کم کرنے کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔"

ہمیں پورا یقین ہے کہ ہماری مداخلتیں وبائی امراض کے مختلف نقصانات کو کم کرتے ہوئے ضروری اور متناسب رہیں گی اور ہم اسکاٹ لینڈ کو اس قابل بنائیں گے کہ وہ وبائی مرض کے شدید مرحلے سے نکل کر ایک بہتر، منصفانہ اور سدا بہار مستقبل کے لیے خود کو دوبارہ تعمیر اور مضبوط کرسکے۔ اس وبا سے نمٹنے کے لیے ہمارے پاس جو مختلف مداخلتیں ہیں وہ ذیل میں ہمارے اسٹریٹیجک فریم ورک کے چھ عناصر میں بیان کی گئی ہیں۔

ویکسینیشن

ویکسینیشن پروگرام میں نمایاں پیش رفت جاری ہے اور اس میں 12 تا 17 سال کی عمر کے بچوں کو بھی شامل کیا گیا ہے اور ساتھ ہی اہل افراد کے لیے بوسٹر ویکسین بھی دستیاب ہے۔ بوسٹر پروگرام ہمارے اب تک کے سب سے بڑے انفلوئنزا ویکسینیشن پروگرام کے ساتھ ساتھ اب شروع ہو رہا ہے۔ 15 نومبر کو ویکسینیشن اور امیونائزیشن کی مشترکہ کمیٹی (JCVI) کے مشورے کے بعد، 40 سے 49 سال کی عمر کے لوگوں کو بھی بوسٹر ویکسینیشن دی جائے گی اور وہ جلد ہی اپنی اپائنٹمنٹ لے سکیں گے۔ نیز، 16 سے 17 سال کے بچوں کو ویکسین کی دوسری خوراک دی جائے گی۔

جانچ اور حفاظت

جانچ اور حفاظت موسم خزاں اور موسم سرما میں ٹرانسمیشن کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے رہیں گے۔ طویل مدت میں، جیسے ہی ہم وبائی مرض کے شدید مرحلے سے علاقائی COVID سے نمٹنے کی طرف منتقل ہو رہے ہیں، جانچ کے عناصر ہمارے ردعمل کے کلیدی حصے رہیں گے – خاص طور پر طبی نگہداشت کی جانچ اور مانیٹرنگ اور نگرانی کے لیے جانچ۔ جینومک ترتیب اور نگرانی کے لیے صلاحیت کو یقینی بنانا (بشمول گندے پانی کی جانچ) ذہانت فراہم کرنے، اور ویکسین سے چھٹکارا یا ایسی سنگین بیماری میں اضافے کے خطرات کو کم کرنے کے لیے اہم ہوگا جو تشویش کی ممکنہ اقسام کا سبب بن سکتی ہے۔

حفاظتی اقدامات

وائرس کو قابو میں رکھنے کے لیے کئی قانونی تقاضے ضروری ہیں۔ ان میں زیادہ تر داخلی عوامی مقامات اور عوامی ذرائع نقل وحمل پر چہرے کو لازمی طور پر ڈھانپنا شامل ہے (سوائے ان لوگوں کے جو مستثنیٰ ہیں)۔ ایک ویکسین سرٹیفیکیشن اسکیم بھی کچھ زیادہ ٹرانسمیشن رسک سیٹنگز کے لیے متعارف کرائی گئی ہے۔ ان قانونی تقاضوں کے علاوہ، عوام الناس، تجارتی اداروں اور دیگر تنظیموں کی ٹرانسمیشن کے خطرے کو کم کرنے میں مدد کرنے کے لیے رہنمائیوں کا ایک سلسلہ موجود ہے۔ یہ گھر سے کام کرنے اور اسکولوں میں حفاظتی اقدامات جیسے معاملات کو شامل ہیں۔ مجموعی طور پر، ہمارا ماننا ہے کہ یہ 'بنیادی اقدامات' وبائی امراض کے نقصانات کو کم کرنے کے لیے فی الوقت ضروری ہیں کیونکہ صرف قوت مدافعت ابھی کافی نہیں ہے۔ ہم تمام قانونی اقدامات کا جائزہ لیتے رہتے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ ضروری اور متناسب رہیں۔ اگر وبائی مرض کی حالت نمایاں طور پر بگڑتی ہے - مثال کے طور پر، ویکسین کے ختم ہونے یا زیادہ قابل منتقلی اور نقصان دہ وائرس کی نوع کی وجہ سے - تو پھر ہم اس وقت وبائی امراض کے حالات کی عکاسی کرتے ہوئے ہدف اور متناسب مداخلتوں کے ساتھ جواب دینے کے لیے تیار ہوں گے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ

ضروری ثابت نہیں ہوگا لیکن یہ بھی جانتے ہیں کہ ابتدائی، مؤثر مداخلت کی وجہ سے بعد میں سخت اقدامات کی ضرورت سے بچا جا سکتا ہے۔

درآمد ہونے کے خطرے سے نمٹنا
متناسب سرحدی اقدامات کا استعمال وائرس کی درآمد کے خلاف اور خاص طور پر نئے اقسام کی درآمد کے خلاف تخفیف میں مدد کے لیے جاری ہے۔

تعمیل کی حمایت کرنا
ویکسینیشن، جانچ، اور قوانین و رہنمائی کی تعمیل کو فروغ دے کر ہمارا مقصد ٹرانسمیشن کو کم کرنا اور مزید پابندیوں کی ضرورت سے بچنا ہے۔ ہم اس مشترکہ کوشش میں اپنے شراکت داروں کے ساتھ مؤثر مواصلات اور مارکیٹنگ، اسٹیک ہولڈر اور دیگر امدادی اقسام کے ذریعے کام کرتے رہیں گے۔ وائرس کو قابو میں رکھنے کے لیے مسلسل مضبوطی سے عمل کرنا ضروری ہے۔

بحران کے نقصانات کو کم کرنے کے لئے نگہداشت اور مدد فراہم کرنا
وبائی مرض سے نمٹنے کے لیے ہمارے نقطہ نظر میں ایک اہم عنصر بحران سے متاثر ہونے والے افراد، تنظیموں اور تجارتی اداروں کی نگہداشت اور مدد کی فراہمی ہے۔ COVID-19 اور 'طویل COVID' کے علاج میں خاص طور پر اہم پیش رفت جاری ہے۔ ہم پوری معیشت اور وسیع تر معاشرے کے شعبوں کے ساتھ بدستور مل کر کام کرتے رہتے ہیں تاکہ وبائی امراض سے ہونے والے نقصانات میں مزید کمی کی حمایت کی جا سکے۔ پورے اسکاٹ لینڈ میں عوام الناس، تجارتی اداروں اور تنظیموں کی مسلسل کوششوں کے ساتھ مل کر اور اس کی حمایت کرتے ہوئے ہم سمجھتے ہیں کہ یہ اقدامات وبائی امراض کے وسیع تر نقصانات کو کم کر سکتے ہیں کیونکہ ہم اپنی توجہ COVID-19 سے نکلنے پر بھی مرکوز کر رہے ہیں۔

مستقبل کی تلاش
ہمیں یقین ہے کہ اسکاٹ لینڈ میں عوام الناس، تجارتی اداروں اور تنظیموں کی مسلسل کوشش اور تعاون سے یہ اقدامات وبائی امراض کے وسیع تر نقصانات کو کم کرنے میں ہماری مدد کریں گے۔ یہ پائیدار بحالی اور ایک بہتر اور منصفانہ مستقبل کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرے گا جو درج ذیل امور پر مرکوز ہوگا:

- اچھی، عمدہ نوکریاں اور منصفانہ کام؛
- کم آمدنی والے گھرانوں کے لیے مالی تحفظ؛ اور
- بچوں اور نوجوانوں کی فلاح و بہبود۔

ہمیں مستقبل کے لیے سبق سیکھنا چاہیے اور ہم سیکھیں گے - ہماری آنے والی عوامی انکوائری اس بات کی وضاحت کرنے میں مدد کرے گی کہ کیا ہوا اور کیوں ہوا، اور مستقبل میں اسی طرح کے چیلنجز کا بہتر طریقے سے سامنا کرنے میں ہماری مدد بھی کرے گی۔

COVID-19 کے مستقبل کے انتظام میں ممکنہ طور پر وقتاً فوقتاً بوسٹر ویکسینیشن، نگرانی کے لیے جاری ٹیسٹنگ، مانیٹرنگ اور تشخیصی مقاصد، بین الاقوامی سفری اقدامات (بشمول ان اقدامات کے جو دیگر ممالک کے ذریعہ برقرار رکھے گئے ہیں)، عمارتوں میں بہتر ہوا کے انتظام کی فراہمی، حفظان صحت کے بہتر اقدامات کا تسلسل، علامت ظاہر ہونے پر رضاکارانہ طور پر چہرے کو ڈھانپنا، اور متعدی بیماریوں میں مبتلا ہونے پر کام سے دور رہنا شامل ہو سکتے ہیں۔

ان اقدامات اور طرز عمل سے محض COVID-19 سے نمٹنے کے علاوہ بھی مثبت فوائد ہوں گے، بشمول طویل مدتی وسیع تر صحت عامہ، سماجی اور اقتصادی فوائد کے امکانات کے۔ بہت سے لوگوں کی کوششوں اور سمجھ بوجھ کی بدولت ان میں سے زیادہ تر اب پہلے سے ہی موجود ہیں۔ ہمیں معلوم ہو رہا ہے کہ وہ کتنے اہم ہیں، اور اپنی زندگی میں مزید معمول کو ہم کیسے واپس لا سکتے ہیں۔ ہم اعتماد کے ساتھ ان چند قانونی اقدامات کو ہٹانے کی توقع کر سکتے ہیں جو فی الحال ضروری ہیں، ساتھ ہی ہم اس تحفظ کو مکمل اور برقرار رکھتے ہیں جو صحت عامہ کے اچھے اقدامات ہمیں فراہم کر سکتے ہیں۔